سوال

(302)زکوۃ کے مال سے تجہیز و تکفین کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)کیا یہ درست اور صحیح ہے کہ مال زکوۃ سے میت کی تجہیز و تکفین جائز نہیں ہے ؟

(2)کیا مال زکوۃ کو میت کی فاتحہ اور درود وغیرہ دوسرے کاموں میں خرچ کرسکتے ہیں ؟

(3)کیا مال زکوۃ اس میت کی فاتحہ وغیرہ میں خرچ کرسکتے ہیں جس کو مرے ہوئے مدت ہوگئی ؟

(4)کیا انبیاء کرام خصوصا آنحضورﷺاور اولیاء عظام کی فاتحہ وغیرہ میں مال زکوۃ خرچ کرسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)ہاں یہ درست اور صحیح ہے کہ مال زکوۃ سے کسی میت کی تجہیز و تکفین جائز نہیں ہے ''ولا یجوز أن یکفن بہا میت ، ولا یقضی بہا دین المیت ، کذا فی التبیین ،،(عالمگیری 2 /150).

(2)و(3)و(4) مروجہ فاتحہ یعنی آب وطعام سامنے رکھ کراس پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ وغیرہ پڑھنا اوراس کا ثواب اموات کو پہنچانا بدعت ہے جس سے اجتناب ضروری ہے،ہاں بغیر اس طریقہ کے اللہ فقراء ومساکین کو کھانا کھلا کر یا کپڑے پہنا کراس کا ثواب میت کو پہنچانے کی نیت کرنا اوراس کےلیے دعاء مغفرت کرنا بلاشبہ جائز ہے، لیکن مال زکوۃ کو کسی میت قدیم یا جدید یا ولی یا نبی یا آنحضرت ﷺ کو ثواب پہنچانے کےلیے خرچ کرنا قطعاناجائز ہے۔ قرآن کریم میں زکوۃ کے آٹھ مصرف بیان کئےگئے ہیں ۔ اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ (التوبۃ:60) اورمیت کوثواب پہنچانا ان مصارف ہشتگانہ میں داخل نہیں ہے پس مال زکوۃ سے ایصال ثواب اموات ناجائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔ کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 461

محدث فتویٰ